قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 4th August, 2026

پریس ریلیز

2026ء کی دوسری سہ ماہی میں نیب کی 2.45 ٹریلین روپے کی ریکارڈ ریکوری اور مصنوعی ذہانت پر مبنی احتساب کی جانب ایک پیش رفت

اسلام آباد: قومی احتساب بیورو کی انسداد بدعنوانی کی مہم اور ریاستی اثاثوں کی بازیابی کا سلسلہ سال 2026ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران مزید تقویت اور موثر نتائج کے ساتھ جاری رہا۔ سب سے نمایاں پہلو بلوچستان، سندھ، پنجاب اور آئی سی ٹی میں 10,78,283 ایکڑ سے زائد قیمتی سرکاری زمین کی بازیابی ہے۔ سال 2026 کی دوسری سہ ماہی میں براہ راست اور بالواسطہ ریکوریز کا کل حجم 2,452 ارب روپے (2.45 ٹریلین روپے) رہا۔ یہ 2026ء کی ششماہی ریکوری کے اعداد و شمار کو 5,414 ارب روپے (5.41 ٹریلین روپے) تک پہنچاتا ہے، جو کہ اب تک کی سب سے زیادہ ششماہی وصولیاں ہیں۔

مذکورہ دورانئے میں نیب (سکھر) سب سے زیادہ ریکوریز کے ساتھ نمایاں رہا ہے۔ بورڈ آف ریونیو سندھ اور سیکرٹری جنگلات کے تعاون سے نیب (سکھر) نے این ایچ اے، جنگلات اور آبپاشی کے محکموں کی 8,53,678 ایکڑ زمین مالیت 1.01 ٹریلین روپے بازیاب کرائی اور اسے صوبائی حکومت کے نام منتقل کیا۔

نیب (بلوچستان) نے کوسٹل ہائی وے اور گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (GIEDA) کی اراضی سمیت ہنگول نیشنل پارک جیسے اہم قدرتی ذخائر پر مشتمل جنگلات کی 2,09,544 ایکڑ زمین مالیت 604.64 ارب روپے بازیاب کی ہے۔

نیب (کراچی) نے ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور افراد کو غیر قانونی طور پر الاٹ کردہ اور مشکوک لیز پر دی گئی 11,422 ایکڑ سرکاری زمین مالیت 467.11 ارب روپے واپس حاصل کی ہے۔

نیب (لاہور) نے پی سی بی ایل اور سرکاری 1,909 ایکڑ زمین مالیت 288.29 ارب روپے بازیاب کی ہے۔ نیب (اسلام آباد/راولپنڈی) نے سی ڈی اے کے فلاحی پلاٹوں پہ مشتمل 810 ایکڑ زمین مالیت 66.63 ارب روپے مختلف ھاوسنگ سوسائٹیوں سے بازیاب کرائی۔

نیب (ملتان) نے 2.76 ارب روپے کی 920 ایکڑ سرکاری زمین واگزار کی ہے۔

ہاؤسنگ اور مالیاتی فراڈ کے مقدمات میں، 24,365 سے زائد متاثرہ افراد کو ان کی خرد برد کی گئی رقم/اثاثے (مالیت 42.303 ارب روپے) واپس دلائے گئے۔

اس کے علاوہ، نیب مکمل کاغذی کارروائی سے پاک ای آفس اور خود کار عمل پہ مشتمل مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام کی جانب منتقل ہو گیا ہے جس کی وجہ سے پیچیدہ و اہمیت والے مقدمات کے طرز کو سمجھنے اور انکو جلد حل کرنے کے عمل کو مشین لرننگ سے کام لیا جائے گا۔ مصنوعی ذہانت پر مبنی تفتیشی طریقہ کار انسانی صوابدید کے لئے کوئی گنجائش نہیں چھوڑے گا، جو دستبرد سے محفوظ، ثبوت پر مبنی زبانی یا دستاویزی شواہد کے تجزیے اور تفتیش کے موڈیول کو قابل عمل بنائے گا۔ مزید برآں، افرادی قوت کی بہتر تربیت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پاکستان اینٹی کرپشن اکیڈمی (PACA) کو سینٹر آف ایکسی لینس کے طور پر مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے۔

نیب عوام کی محنت کی کمائی اور لوٹی گئی رقوم کی فوری بازیابی اور چوری شدہ ریاستی اثاثوں کی بازیابی کے ذریعے بدعنوانی کا خاتمہ کرنے کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ جس کا ثبوت مارچ 2023 سے جون 2026 کے دوران 16,938 ارب روپے (16.94 ٹریلین روپے) کی حیرت انگیز ریکوری ہے- جو نیب کی بدعنوانی کے خلاف عدم برداشت کے تحت جاری مہم کا ثبوت ہے۔

بیورو انسدادِ بدعنوانی کے لیے باز رکھنے والے اقدامات، روک تھام اور عوامی آگاہی کے امتزاج کے ذریعے بدعنوانی کا خاتمہ کرنے اور پاکستان میں شفاف اور جوابدہ نظامِ حکمرانی کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔